۷۲۷۵
احادیث ومعارف نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا سدابہار گلشن

تفہیم البخاری

عربی متن مع اردو شرح

صحیح البخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وشرح
مولانا ظہور الباری اعظمی فاضل دار العلوم دیوبند

جلد سوم ○ حصہ اول

کتاب التفسیر	کتاب النکاح	کتاب الطلاق
کتاب الاطعمہ	کتاب العقیقہ	کتاب الذبائع
کتاب الضاحی	کتاب الاشربہ	کتاب الطبّ

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 021-2213768

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

۲۷۵ھ

احادیث و معارفِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا سدا بہار گلشن،

تفہیم البخاری

عربی متن مع اردو شرح

صحیح البخاری

جلد سوم

امیر المومنین فی الحدیث ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و شرح

مولانا ظہور الباری اعظمی فاضل دار العلوم دیوبند

دار الاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ، اردو بازار، کراچی ۱

طبع اوّل دارالاشاعت
طباعت: شکیل پرنٹنگ پریس
ناشر:- دارالاشاعت کراچی ۱

ملنے کے پتے:

دارالاشاعت اردو بازار کراچی ۱
مکتبۂ دارالعلوم - کورنگی - کراچی ۱۴
ادارۃ المعارف کورنگی - کراچی ۱۴
ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی، لاہور ۲

باب ۳۰۷ ذَبِيحَةِ الْمَرْأَةِ وَالْأَمَةِ

۴۶۷۔ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بِأَكْلِهَا۔ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُخْبِرُ عَبْدَ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبٍ بِهَذَا۔

۳۰۷۔ عورت اور کنیز کا ذبیحہ

۴۶۷۔ ہم سے صدقہ نے حدیث بیان کی، انھیں عبدہ نے خبر دی، انھیں عبید اللہ نے انھیں نافع نے، انھیں کعب بن مالک کے ایک صاحبزادے نے اور انھیں ان کے والد (کعب بن مالک رضی اللہ عنہ) نے کہ ایک عورت نے ایک بکری پتھر سے ذبح کر لی تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا گیا اور آں حضور نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔ اور لیث نے بیان کیا، ان سے نافع نے حدیث بیان کی، انھوں نے قبیلہ انصار کے ایک صاحب سے سنا، کہ انھیں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے خبر دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے کہ کعب رضی اللہ عنہ کی ایک کنیز۔ اسی حدیث کی طرح۔

۴۶۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ أَوْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا بِسَلْعٍ فَأُصِيبَتْ شَاةٌ مِنْهَا فَأَدْرَكَتْهَا فَذَبَحَتْهَا بِحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۶۸۔ ہم سے اسماعیل نے حدیث بیان کی۔ کہا کہ مجھ سے مالک نے حدیث بیان کی، ان سے نافع نے، ان سے قبیلہ انصار کے ایک صاحب نے کہ معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے انھیں خبر دی کہ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک کنیز سلع پہاڑی پر بکری چرایا کرتی تھی، (ریوڑ میں سے ایک بکری مرنے لگی تو اس کے اسے مرنے سے پہلے پتھر سے ذبح کر دیا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو آنحضور نے فرمایا کہ اسے کھاؤ۔

باب ۳۰۸ لَا يُذَكَّى بِالسِّنِّ وَالْعَظْمِ وَالظُّفُرِ

۴۶۹۔ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ يَعْنِي مَا أَنْهَرَ الدَّمَ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ۔

۳۰۸۔ دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے

۴۶۹۔ ہم سے قبیصہ نے حدیث بیان کی، ان سے سفیان نے حدیث بیان کی، ان سے ان کے والد نے، ان سے عبایہ بن رفاعہ نے اور ان سے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کھاؤ یعنی (ایسے جانور کو جسے ایسی چیز سے ذبح کیا گیا ہو) جو خون بہا دے، سوا دانت اور ناخن کے۔

باب ۳۰۹ ذَبِيحَةِ الْأَعْرَابِ وَنَحْوِهِمْ

۴۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قَوْمًا قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي أَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا، فَقَالَ سَمُّوا عَلَيْهِ أَنْتُمْ وَكُلُوهُ قَالَتْ وَكَانُوا

۳۰۹۔ گنواروں یا ان کے جیسے (مسائل سے ناواقف لوگوں) کا ذبیحہ۔

۴۷۰۔ ہم سے محمد بن عبد اللہ نے حدیث بیان کی، ان سے اسامہ بن حفص مدنی نے حدیث بیان کی، ان سے ہشام بن عروہ نے، ان سے ان کے والد نے اور ان سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ (گاؤں کے) کچھ لوگ ہمارے یہاں گوشت (بیچنے) لاتے ہیں اور ہمیں معلوم نہیں کہ انھوں نے اس پر اللہ کا نام بھی (ذبح کرتے وقت) لیا تھا یا نہیں؟ آں حضور نے فرمایا کہ تم ان پر اللہ کا نام لے لیا کرو اور کھا لیا کرو۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ یہ لوگ ابھی اسلام میں نئے نئے داخل ہوئے تھے۔ اس کی

حدثني عقبة بالكفر تابعه علي عن الدراوردي و
تابعه ابو خالد و الطفاوي.

باب ۳۱۰ ذبائح اهل الكتاب و شحومها
من اهل الحرب و غيرهم، و قوله تعالى:
اليوم احل لكم الطيبات و طعام
الذين اوتوا الكتاب حل لكم و طعامكم
حل لهم. و قال الزهري لا باس بذبيحة
نصارى العرب و ان سمعته يسمي لغير الله
فلا تأكل و ان لم تسمعه فقد احله
الله و علم كفرهم و يذكر عن علي
نحوه و قال الحسن و ابراهيم:
لا باس بذبيحة الاقلف.

۴۷۱۔ حدثنا ابو الوليد حدثنا شعبة عن
حميد بن هلال عن عبد الله بن مغفل رضي
الله عنه قال كنا محاصرين قصر خيبر فرمى
انسان بجراب فيه شحم فنزوت لآخذه
فالتفت فاذا النبي صلى الله عليه وسلم
فاستحييت منه و قال ابن عباس طعامهم
ذبائحهم.

باب ۳۱۱ ما ند من البهائم فهو بمنزلة
الوحش، و اجازه ابن عباس: ما
اعجزك من البهائم مما في يديك فهو
كالصيد و في بعير تردى في بئر من حيث
قدرت عليه فذكه و رأى ذلك
علي و ابن عمر و
عائشة.

۴۷۲۔ حدثنا عمرو بن علي حدثنا يحيى
حدثنا سفيان حدثنا ابي عن عباية بن رفاعة

متابعت علی نے دراوردی سے کی اور اس کی متابعت ابو خالد اور طفاوی
نے کی۔

۳۱۰۔ اہل کتاب کے ذبیحے اور ان ذبیحوں کی چربیاں خواہ وہ
اہل حرب میں سے ہوں یا غیر اہل حرب میں سے، اور اللہ تعالیٰ کا
ارشاد "آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور
ان لوگوں کا کھانا بھی جنھیں کتاب دی گئی ہے، تمہارے لیے
حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے" زہری نے فرمایا
کہ نصارٰی عرب کے ذبیحہ میں کوئی حرج نہیں، اور اگر تم سن لو کہ
وہ (ذبح کرتے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیتا ہے تو
اسے نہ کھاؤ، اور اگر نہ سنو تو اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے
لیے حلال کیا ہے، اور اللہ تعالیٰ کو ان کے کفر کا علم تھا۔ علی رضی
اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت نقل کی جاتی ہے حسن اور ابراہیم
نے فرمایا کہ غیر مختون (اہل کتاب) کے ذبیحہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۴۷۱۔ ہم سے ابو الولید نے حدیث بیان کی، ان سے شعبہ نے حدیث
بیان کی، ان سے حمید بن ہلال نے اور ان سے عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ
نے بیان کیا کہ ہم خیبر کے قلعے کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے ایک
تھیلا پھینکا جس میں (یہودیوں کے ذبیحہ کی) چربی تھی، میں اس پر جھپٹا کہ
اٹھا لوں، لیکن مڑ کے جو دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں موجود تھے، میں آنحضور
کو دیکھ کر شرما گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (آیت میں) "طعامہم" سے
مراد اہل کتاب کا ذبیحہ ہے۔

۳۱۱۔ جو پالتو جانور بدک جائے وہ جنگلی جانور کے حکم میں ہے
ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی اجازت دی ہے۔ ابن عباس
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو جانور تمہارے قابو میں ہونے کے باوجود
تمھیں عاجز کر دے (اور ذبح نہ کرنے دے) وہ بھی شکار ہی
کے حکم میں ہے۔ اور (فرمایا کہ) اونٹ اگر کنویں میں گر جائے تو جس
طرف سے تم سے ممکن ہو اسے ذبح کر لو۔ یہی علی، ابن عمر اور عائشہ
رضی اللہ عنہا کی رائے تھی۔

۴۷۲۔ ہم سے عمرو بن علی نے حدیث بیان کی، ان سے یحیٰی نے حدیث بیان
کی، ان سے سفیان نے حدیث بیان کی، ان سے ان کے والد نے حدیث بیان کی۔